لوح مدح خدائے اکرم ہے — عشرت افزا ایہہ دافع غم ہے

بمبئی

کشف الاخبار کاشف الاسرار

کیوں نہ سمجھے ہر ایک اسکو عزیز — کشف الاخبار جان عالم ہے

No. 5 The Bombay Kashful Akhbar & Co

جلد ۲۰ سورہ ضد ۱۳ ۲۳ شہر جمادی الاول سنہ ۱۲۹۱ھ مطابق ۹ جولائی ۱۸۷۴ء روز پنجشنبہ باہتمام کمترین منشی محمد امانعلی لکھنوی نمبر ۲۶

اشتہار اس اخبار کاشف الاسرار سراسر بہار کے طبع کا اتفاق ہین ایکبار ہر ہفتہ مشہور خبرای تازہ باسند کا التزام تابمقدور ہے اسمین سوائے ترجمہ اخبارات صداقت آیات انگریزی اور دوسرے معتبر کلام افواہی لا تحقیق کا نام نہین کسیکی ہجو اور مذمت زبان پر لانا اپنا کام نہین دیگر اسکے علاوہ اس لکھنے سے باز رہینگے جو صحیح اور تحقیق ہوگا اظہار کرینگے قیمت اہل شہر کیواسطے ماہوار پیشگی ایک روپیہ مابعد ماہ کے سوا روپیہ سالیانہ پیشگی بارہ روپیہ مابعد سال پندرہ روپیہ اور باہر کیواسطے پیشگی ششماہی محصول ڈاک سات روپے مابعد دس روپے سالیانہ پیشگی مع محصول سوا تیرہ روپے مابعد چودہ روپیہ اور امیروں سے پیشگی سالیانہ سوا پندرہ روپیہ مابعد [illegible] اور مابعد دوسرے سال کرین ساٹھ روپیہ نیا پرچہ قیمت پیشگی ہمراہ درخواست اخبار مرحمت فرماوین اس سے زیادہ مدت ایک مہینے کی ہے اسکے بعد شرح مابعد کے محسوب ہوگی قیمت بذریعہ ہنڈوی یا بل بلا مدت کے ارسال فرماوین اگر ہنڈوی غیر ممکن ہو تو ٹکٹ ہمراہ رجسٹر کے عنایت کرین بغیر رجسٹر کے پہنچنے مین شک ہے مگر جسقدر ٹکٹ ہون او فروخت کرینگے حق بٹاون فی روپیہ ایک آنہ زیادہ دیوین کیونکہ ایک روپیہ کا ٹکٹ پندرہ آنے کو بکتا ہے جو صاحب سالیانہ اخبار کے خریدار ہوے ایک قطعہ اخبار بھی لینگے قیمت سال کی برابر دینی پڑیگی پیشگی کا روپیہ واپس نکیا جاویگا جسکو اخبار موقوف کرنا منظور ہو جسقدر قیمت باقی ہو ادا کرے جبتک قیمت ادا ہوگی باوجود عدم ارسال لینا اخبار کے انکے ذمے واجب الادا ہوگی متفرق ایک اخبار کی قیمت ۴ اشتہار فی سطر ۲ اشتہار پوری ایک چار روپے مقرر ہے اور [illegible] خارج [illegible] فی عدد لیا جائیگا

کشف الاخبار بمبئی ہفتہ گذشتہ کے پیشتر سے منجانب سحاب نے کچھہ سایہ کیا ہے بارش کو نزول زمین سے حجاب ہے گرمی کی اور خلایق کا دل گھبرایا ہے تاریخ ۱۰ جون سے ۸ جولائی تک فقط ۴۰ [illegible] پانی برسا تمام ہین آیا خداوند کریم رحم فرمائے باران رحمت کو حکم نزول ہو [illegible] بارش [illegible] کارخانوں کی جیسا کہ چند سال کے پیشتر بمبئی مین ایک تجارتی شیر نکلے تھے وہ شیر [illegible] بنکر بیت لوگوں کی متاع اندوختہ زندگانی کو کھا جا کہ کتنے ہی سوداگران نامی کو کمر پایا محتاج بنایا تھا اوسی طور کی نشانی پڑاندنون اس تھوڑے دنوں مین ایک دوسرے شیر کی شکل ظاہر ہوئی ہے یہہ دیوانہ پن کی حالت ہی سنگ کیسوں لیتے سوت اور کپڑے کے کارخانونکی حلقوم ہونے لگی ہے باوجود کہ بمبئی مین روئی اور سوت کے زیادہ کارخانوں کا ہونا بہت بہتر ہے مگر اوس بہانہ سے ایسے سٹے اور شیرونکا زیادہ ہونا ٹھیک نہین ہم بہتر نہین جانتے ہین کیونکہ اوس حیلے سے کتنے ایک شخصونکو اپنا جیب بھرنیکا مطلب زیادہ نظر آتا ہے وہ خودغرض لوگ ان شیرونکے نکلتے ہی فی الفور اوسکے منافع کی شہرت مچانے کی نا حق کوشش کرتے ہوئے دکھلائی دیتے ہین اخبار بمبئی **بمبئی ٹرام وے گاڑی** مجروح نکلا ہیان ہے قیمت مال کی ارزانی سے منافع کثیر کا ظاہر سامان ہے آخر کو ٹرام وے گاڑی کی صندوقی کمپنی نے قیمت کرایہ کی گرانی کے باعث نقصان ہونا دیکھا اس سبب گذشتہ کے کرایہ کم کر دیا اس واسطے کمپنی مذکور کے سپرانٹنڈنٹ نے لوگوں کو ظاہر کیا ہے کہ الحال سے جب تک ۳ ۔ ۹ دوسری خبر دیوین جبتک کرایہ گاڑی کا کم کرنے مقام فلانہ

چنہ میں بازار کی پاتوان رہونی تک فی آدمی دو آنہ اور قلابہ سے فقط
قلعہ تک اور قلعہ سے پائدہونی تک فی آدمی ڈیڑہ آنہ لیا جائیگا البتہ
اسقدر کمی کرنے سے کرایہ دارونکی زیادتی ہوئی ہے اور فائدہ بھی زیادہ
ہونے لگا ہے

کارخانہ

صاحب اخبار ٹائمس آف انڈیا خبر سنائی سے تحریر فرماتے ہیں ہم بھی اوسکا ترجمہ زبان اردو میں ناظرین عالی کو سناتے ہیں کہ اندنوں بمبئی میں کپڑا بنانیکا نیا کارخانہ ہونیوالا ہے اوس میں باریک اور خوبصورت نیٹ یعنے جالی لوٹ اور دوسرے عمدہ کپڑے اور چھینٹ اوس کا کپڑا تیار کیا جائیگا

آمدنی ریلوی

مندرج مضمون اخبار سے آمدنیکا شمار ہے کہ اپریل مہینا ۱۸۶۴ء تک گذشتہ ایک سال کے عرصہ میں ہندوستان کی سب آتشی گاڑیونکی پیدائش میں ۳ کرور ۶۷ لاکھ ۵ ہزار ۹ سو روپیہ کی آمدنی ہوئی ہے اور گذشتہ برس کی بہ نسبت ۵۰ لاکھ ۹۱ ہزار ۴ سو ۹۲ روپیہ کی ترقی ہوئی ہے

بمبئی کے اشراف پارسیونکی عمدہ اشرافت

کیا اچھی اشرافت ہے جس سے بالکل خوبی کی ظاہر اصالت ہے ہمارے شہری دوست پارسی صاحب جو اپنے کو بہت اشراف اور زرتشتی رحم دل ظاہر کرتے ہیں اور اونکا یہہ مذہبی اقرار اور اخبارون میں اظہار دیکھکر ہم بھی سمجھتے تھے کہ جب یہہ لوگ اپنے مذہب کا نام لیکر اشراف اور رحم دل ہونا ظاہر کرتے ہیں تو البتہ سچ کہتے ہونگے اب ہمارے ناظرین با عز و تمکین اونہیں زرتشتیونکی سچائی اور نہایت اشرافت و رحم دل کا حال ذرا غور کرکے سنیں اور خیال کریں کہ تاریخ ۳ جولائی کو اتوار کے روز ہمارے گرامی کشف الاخبار کا تقسیم کرنیوالا عبد اللہ نام کا آدمی قلعہ کے میدان میں کرایہ والی گاڑی پر سوار ہوکر چند پرچہ اخبار لئے ہوئے قلعہ کو جاتا تھا اوسی گاڑی پر تین اشراف زرتشتی پارسی بھی سوار ہوئے رستے میں اخبار ونکو دیکھکر وہی اصلی زبانی اشراف پارسی اوسکو گالیاں دینے لگے پہلے تو عبد اللہ کہ وہ ایک اچھا طاقت مند جوان ہے اونکی اشرافت دیکھنے کو خاموش رہا اونکی خاموشی سے وہ اشراف پارسی اپنی اصالت اور زیادہ ظاہر کرکے اس راقم اخبار اور دو تین بہت معزز سیٹھ صاحبان نامدار اور دوسرے مسلمان صاحبان گرامی وقار کو گالیان دینے لگے جب تو عبد اللہ بھی جوش میں آیا اور مستعد ہوکر کہا کہ تم تینون آدمی کیسے سامنے تینونکے برابر ہوں میں اکیلا تمھاری خبر لینے کو کافی ہون ہمارے مالک اور سیٹھ صاحبوں اور دوسرے مسلمانونکو گالی مت دو جب تو وہ اچھی اور سچے اشراف پارسی بد اصل کی سی بات بھول اور اوترتے ہی گاڑی قلعہ میں پہنچ گئی اور نیچے اوترتے تب اون بدکارون نے اپنے اور بھی بہت بڑے اشراف زرتشتیونکو کہ اون سے زیادہ اشراف کوئی دوسرا پارسی نہوگا سچائی اور اشرافت کا جن پر خاتمہ تھا دس بارہ آدمیونکو اوسکے مارنیکو بلایا وہ اپنی ذات کے خالص اشراف تھے ہر طرف سے دوڑ کر اوسکے مارنے اور اصالت اور اشرافت کی دکھلانے پر موجود ہو گئے مگر اوسی جگہ جناب سیٹھ ابراہیم نور الدین صاحب تمبولی والے بہت عزت دار اور ناسور بیپاری قوم بوہرہ کی مشہور دکان تھی عبد اللہ اوس دکان پر چڑھ کر پناہ گزین ہوا یہہ پارسی اشراف محض بیخوف بدمعاش لوگ خوف سرکاری نکرکے ایسے ایک عزت دار و ناسور بیپاری کی دکان جس میں تجارتکا سب مال تھا عبد اللہ کے مارنے اور فساد کرنے کو چڑھ گئے اوسوقت سیٹھ صاحب موصوف نے ان پارسیون کی یہہ اشرافت اور بیخوفی و زبردستی دیکھکر کہ دس بارہ بدمعاش ایک آدمی کو مارنے کو اسطے خلاف قانون سرکار دکان تجارت پر چڑھ آئے ہیں ایسا نہو میرے مال کا نقصان کریں اور اونکی مار سے ایک آدمی میری دکان میں ہلاک ہو جاوے اون سب پارسیونکو دھکایا تب وہ چند اشراف نیچے اوتر کر کھڑے ہوئے اور بالکل بیخوف قانون سرکاری ہوکر کہا کہ اسکو نیچے اوتار دو مگر سیٹھ صاحب موصوف نے اپنی رحم دلی سے عبد اللہ کو دکان کے اندر بٹھلا دیا جب وہ پارسی بے قابو ہو کر چلے گئے

گھر کی بیچ بعد عبد اللہ کو جا دیا اور سیٹھ موصوف اپنی رحم دلی سے اوسکو بچایا
تو نہین معلوم کہ اتنے آدمیون کے دست ضرب سے وہ سلامت بچتا یا ہلاک ہوجاتا
اسطرح کی زبردستی اور فساد کرنے پر یہہ پارسی لوگ موجود رہتے ہین کیا
اونکے سچے اشراف زرتشتی ہین اس باب مین ہم اپنے پیشہ بھائی پارسی
اخبار والے اوزاعیان کرین کہ تمہارے گجراتی اخبارونکو تمہارے نوکر مسلمانونکی
سب محلہ مین اور گھرون مین دینے کو آتے ہین تو کوئی مسلمان بھی اونکے
ساتھ ایسے گالی اور مار پیٹ کرتے ہین بلکہ سب مسلمان تمہارے آدمیون کی
خاطرداری کرکے اخبار لیتے ہین اوسکے بدلے ہین تمہارے پارسی بھائیونکی
جنکو اشراف زرتشتی لکھتے ہو یہی اشرافت ہے کہ کشف الاخبار کے آدمی کے
ساتھ ایسی نالایق اور رذیلونکی حرکت کرین اگر اسی رفتار کو اشرافت
کہتے ہو تو ہمارے اور تمہارے آدمیونکو اخبارونکا تقسیم کرنا مشکل ہوگا تمہارے
سیکڑون اخبار مسلمانون مین بیچے جاتے ہین ایسی نالایقی سے دونونکا
نقصان ہوگا دیکھئے اب ہمارے پارسی ہم پیشہ دوست کچھہ انصاف کا کام اور
کا کرتے ہین یا نہین اور پولس سرکار کو بھی ہم کہ جسکی حفاظت مین سرکار
نے ہمکو سپرد کیا ہے پارسیونکی اس زبردستی اور شرارت کا حال التماس کرتے
ہین کہ مسلمانونکے اخبار تقسیم کرنیوالے آدمی پر پارسی لوگ اسطرحکا ظلم کرتے
ہین اور اونکے آدمیونکی سب مسلمان خاطرداری کرتے ہین آیندہ کو سرکار
نامدار عادل ہین پارسیونکی اس نئی شرارت کی غرض کیجائیگی اب ہم
جناب سیٹھ ابراہیم نورالدین صاحب میاں پاری ناموری کی خوبی اور مہربانی کا
شکریہ کرتے ہین کہ انہون نے اپنی رحم دلی اور نیکی سے اون ظالم شرارت پیشہ
اشراف پارسیون کے ظلم سے اوس آدمیکو چھین اور جانکے نقصان سے بچایا
اور وہ آدمی تو سب ناظرین اخبار کا تابعدار ہے وہی سب صاحب آگر
اخبار اور آدمیکے مختار ہین نیاز مند اونھین سب ناموری سیٹھ صاحبونکی
امید مہربانی پر اس اخبار گجراتی کا بار عظیم اپنے سر پر اوٹھایا اس
اخبار کی ترقی اور مدد اور قایم رکھنے کا بھروسہ فقط ناظرین اخبار

اور سیٹھ صاحبان نامور و نامدار کی عالی ہمتی اور مہربانی پر منحصر ہے کہ جسقدر
ایسے نامور اور عالی ہمت بہت مشہور و نیکنام سیٹھ صاحبان ہین اونمین
خوجہ اور بوہرہ اور سب جماعت اہل اسلام نیکنام مین یہہ اخبار گجراتی
کشف الاخبار جاتا ہے اونھین سب صاحبونکا نام آگے اوسکے بڑہانے اور قایم
رکھنے اور عزت کرنے مین سب صاحب مالک ہین جیسا کہ نیاز مند کا کشف الاخبار
اردو بھی عنایت الٰہی سے اور ناظرین عالی ہمت و امیران حاتم دل کی
قدردانی اور پرورش فرمانے سے بیس سال سے عزت کے ساتھ جاری اور
قایم ہے اوسی موافق سیٹھ صاحبونکی مہربانی اور مدد سے یہہ گجراتی کشف الاخبار
بھی قایم اور عزت دار ہوجاوے کہ حاسدون کو شرم آوے خفہ بڑودہ
یہانکی آمد خبر ہے جو معلوم ہوا وہی سب بعینہ رقم ہوا کہ سرکار گایکواڑ
مہاراجہ ملہار راؤ بہادر سینا خاص خیل شمشیر بہادر کے دیوان دادا بھائی نوروجی
صاحب نے جو بہت صاحب لیاقت اور نیک ہین جسطرحکا انتظام اور کارروائی
شروع کی ہے اوسکے اوپر سب لوگ بہت اعتبار لائے ہین جسقدر
فریاد اور شکایتین سابق کی تھین اون سب کا فیصلہ ایک کے بعد ایک کرتے
جاتے ہین مہاراجہ بہادر بھی مستعد ہوکر اس کام مین بہت محنت اور
تاکید انتظام کرتے ہین اور جن رشوت خور لوگونے خراب صلاحین دیکر
اور رشوتین لیکر اس ریاست نامور بڑودہ کو بدنام کیا تہا ایسے آدمیونکو مہاراجہ
صاحب منہہ نہین لگاتے ہین دادا بھائی کے کام کو رزیڈنٹ صاحب بہت
باریکی سے دھیان کر رہے ہین بڑودہ مین بعضے بدکار لوگونکی حرکتون سے
سابق مین جسطرحکا شہرہ ہوا تہا اور کچھہ شہر و بیجود بدخواہ لوگ کہ تہا جو
برخلاف جماعت والے ہین اونہون نے مشہور کر دیا تہا اب اوسطرحکی
باتین موقوف ہوگئین اور ایسے بدکار لوگ مہاراجہ صاحب کے متوجہ ہونے
سے اور دادا بھائی کے بندوبست کرنے سے خوفناک ہوئے ہین ہر طرحکی فریاد
کو مستر دادا بھائی اپنے سامنے بلاتے اور ہر ایک کا حال بہت تشفی و تکرار
سنتے اور انصاف کرکے راضی کر دیتے ہین اور مہاراجہ صاحب بہت

اچھی طرح سے ظاہر کرکے عمدہ بندوبست کرتے ہین اس سبب سے مظلوم لوگ اپنی مصیبت اور دکھ وغیرہ کا حال ظاہر کرنیکو بخوف ہوکر لاتے ہین کوئی شخص کسی دادخواہ کو روک نہین سکتا اور اونکے انصاف کو مہاراجہ صاحب کا انصاف سمجھ کر خوشی سے قبول کرتے ہین اور بہت رعیت کو ثابت ہوگیا ہے کہ اب ہمارا مالک مہاراجہ صاحب اپنی رعیت کی بہتری چاہتا ہے باوجودیکہ سر ٹی مادہوراو جیسا لائق دیوان ہے اور مہاراجہ کے علم سے ایسا اچھا انتظام کررہا ہے مگر تو بھی سرکار نامدار انگریز اوسکا دیوان ہونا ابتک منظور نہین کرتے ہین اس سبب سے لوگونکو تعجب آتا ہے + **بڑودہ احمدآباد** مین شمشیر بہادر جو اعتبار ہے اوسکے راقم کا یہ اظہار ہے کہ سرکار گائکوار والی بڑودہ کے سرصوبہ قاضی شہاب الدین کی سواری پرگنہ پاٹن گا دورہ کرکے الحال پرگنہ کڑی مین آئے ہین وہان کے کسان اور زمیندار لوگون نے اونکے حضور مین آکر اپنے حال گذشتہ کی بہت فریاد کی تھی تب قاضی صاحب سرصوبہ نے کہ بہت لائق اور ہوشیار تجربہ کار مین ہر ایک کا حال متوجہ ہوکر سنا اور بہت خاطرداری اور نرم زبانی سے سب کو تشفی دیکر سمجھایا اور کہا کہ اب مین تمہارے دکھ کا حال مہاراجہ صاحب سے بخوبی عرض کرونگا اور تمہاری بہتری کے واسطے مہاراجہ صاحب بھی اچھا بندوبست کرنا چاہتے ہین کہ ملک آباد ہووے اور رعیت کا دل شاد کرین لیکن اب یہ سال تمام ہونے پر آیا ہے عنقریب اس سال آیندہ کے شروع ہوتے ہین تمہاری بہتری اور خوشی کی تدبیر کیجاوےگی مگر اب اس سال حال کا محصول تمکو دینا چاہئے اس مین عذر کرنا مناسب نہین سال پورا ہوجانے پر ملک کا نیا بندوبست کیا جاتا ہے اس سبب سے سب لوگ راضی ہوئے اور محصول کا دینا سبھون نے شروع کردیا داخل کرتے جاتے ہین **کشف الاخبار** اب ہر طرف سے ملک بڑودہ مین اچھا انتظام ہونیکو اور رضامندی رعایا کی خبرین ظاہر ہوتی جاتی ہین اور مہاراجہ مستعد ہوکر اچھے اچھے لائق اور ہوشیار و ایماندار صاحب علم و شرم دار اہلکار بہت تلاش کرکے ہر ملکون اور

علاقون مین مقرر کرتے جاتے ہین اس سے یقین ہوسکتا کہ ریاست بڑودہ کی بہتری ہوجاویگی اور مہاراجہ صاحب اس بہتری کیواسطے کوشش کرتے جاتے ہین **پونہ مین دو خونیونکو سزا** دکن ہیرلڈ کا راقم ظاہر کرتا ہے کہ ان دنون پونہ مین ایک متاسف سانحہ گذرا وہ یہ ہے کہ دو بدمعاشون نے ایک مارواڑیکو کسی پہاڑی پر لیجاکر اوسکے اوپر سے نیچے غار عمیق مین گراکر جان سے مارڈالا تھا اس علت خون مین گرفتار ہوکر ونکے سیشن مین تحقیقات ہوئی قصور خونکا ثابت ہونے سے دونون خونیونکو پھانسی کا حکم ہوا **اشتہار** در بیولا ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۶۰ء کا جو ہمارے کرمفرما نامدار ہم پیشہ رقعلیع نگار مالک پنجابی اخبار لاہور نے واسطے مندرج کرنے اخبار کے بذریعہ عنایت نامہ بھیجا ہے اونکی اس یاد فرمائی سے ہم نہایت خوش ہوکر کمال مسرت سے واسطے اطلاع ناظرین حال مشتہر اور مسودہ سبب خاص مقام کے ذیل مین حوالہ قلم کرتے ہین **ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۶۰ء** یعنے قانون رسوم عدالت جسکے پڑھنے کی منشاء کے موافق مختلف قسم کے مقامات کیلئے رسوم عدالت کی تشخیص کرنے مین اہل مقدمات کو بلکہ خود اہل عملہ کو بڑی وقت پیش آتی ہے اور اوسکی ہر دفعہ کے سمجھنے کیلئے تشریح کا ہونا ضرور تھا اسواسطے مسٹر کلفورد صاحب ڈپٹی رجسٹرار چیف کورٹ پنجاب نے عدالت ہائی کورٹ کلکتہ و بمبئی و مدراس و چیف کورٹ پنجاب کے فیصلجات بطور نظائر پڑھنے کے بعد لکھدیئے ہین اور دیگر دفعات و حواشی تحریر فرمائے ہین جس سے ایکٹ کا مضمون سمجھنے مین بڑی آسانی ہوگئی ہے اس مجموعہ کا ترجمہ منشی محمد لطیف صاحب مترجم چیف کورٹ پنجاب نے کیا ہے اور مطبع پنجابی لاہور مین طبع ہوکر فروخت ہورہا ہے قیمت اوسکی ایک روپیہ آٹھ آنہ ہے اور محصول ڈاک دو آنہ کل ایک روپیہ دس آنہ ہین جو صاحب نقد دام بھیجینگے اونکی خدمت مین مرسل ہوگا + **فرانس اور لندن مین شطرنج بازی کی نئی تجویز** سلطان شطرنج اخبار

اس ہو جو بازو کو تختہ کاغذ پر اس رفتار سے چلتے ہین کیفیت مفصل اوسکی اخبار فرانس مین ظاہر کرتے ہین کہ اندنون ایک مشہور انگریز ساکن لندن اور ایک فرنچ باشندہ پارس ان دونون شطرنج بازون نے آپس مین باہم چالیس ہزار روپیہ کا داو بدکر ایک نئی طرح کی بازی ہونے والی ہے بذریعہ تار برقی برقی گراگری کی چال نکالی ہے یعنی ایک شخص لندن سے تار بھیجیگا اور دوسرا لندن کے ڈاکخانہ برقی مین بیٹھے گا اور ہر ایک کے ساتھ دوسرے بھی بہت آدمی دونون طرف حریف ہونگے اوس جگہ تختہ شطرنج بچھا کر تار کے ذریعہ سے چال چلینگے **آدمیونکی گھوڑ دوڑ** مضمون اخبار ولایت سے آدمیون نے گھوڑونکا کام کیا طرفہ حکایت ہے کہ بالفعل اخبار نیویارک ہیرلڈ کا مالک مہتمم کا اور دوسرا ایک بار مسٹر [illegible] وت داران دونون نے آپس مین مثل گھوڑونکے پاپیادہ دوڑنیکی شرط لگائی تھی اور سات ہزار روپیہ کی بازی قرار پائی تھی دوڑنیکی جگہ نو میل اور آٹھ فرلانگ کا فاصلہ دوڑنیکا چکر تھا ایک مجمع عام اور ازدحام تمام کے سامنے یہہ دو ذات کے دونون گھوڑے دوڑ رہے تھے اخبار کا مالک ایک گھنٹہ چھ سکینڈ کے عرصہ مین پورا چکر دوڑ گیا اور بار مسٹر مذکور چھ منٹ دس سکینڈ تک پیچھے رہ گیا راقم اخبار توسن تیز رفتار بازی جیت گیا اور بار مسٹر بیچارہ فقط زبانکا تند مگر ہاتھ پانو سے کم زور شطرنج گھوڑا تھا پیچھے رہ کر ہار گیا اس شرط کیواسطے یہہ دونون رہوار انسان صورت ایک ہفتہ پیشتر سے اسپ دوانے کے میدان مین ہر روز جا کر دوڑنیکا محاورہ کیا کرتے تھے سرپٹ اور پوئی ایک دوسرے سے اس کھیت کے خوش لگام گھوڑونکے شرط دوڑنیکے وقت تماشا دیکھنے کیلئے جسقدر آدمیونکا ازدحام عظیم تھا اونہون نے بھی آپس مین دونون بادرفتارونکے اوپر اپنی اپنی پسند پر جیتنے کی امید سے لاکھ لاکھ ڈیڑھ ہزار روپیہ کی طرح متفرق لگا کر بار جیت کی تھی **جانورونکی ہڈی کے ڈھانچے** لندن کے میل کی خبر سے معلوم ہوا کہ اندنون انگلینڈ کے ایک حصہ ملک کی طرف کچھ تحقیقات اور تلاش کے واسطے ایک مقام کی زمین کھودنے مین گئے ایک جانورونکی ہڈیان ڈھانچے مسلم نکلے ہین دیکھنے سے دریافت ہوا کہ وہ ڈھانچے ایسے جانورونکے ہین جو گرم ہوا کے ملکون مین پیدا ہوتے ہین ملک سرد مین اونکی پیدائش نہین ہوتی اس سبب سے دانایان فرنگ ایسا خیال کرتے ہین زمانہ سابق مین انگلینڈ کی ہوا گرم ہوتی تھی اوسکے بعد تبدیل ہوکر اب سردی ہوئی ہے **کشف الاخبار** اوس مقام اور جانورونکے نام صاحب اخبار لندن نے نہین لکھے اور اگر انگلینڈ مین ہوا کے گرم ہونیکا زمانہ کبھی تھا کسی مورخ نے تاریخ تاثیرات ملکی مین لکھی شاید ایسی گرم ہوا ہزارون برس پیشتر ہوئی ہوگی جو اس زمانہ کو مورخان تاریخ فراموش کر گئے ہو مگر اس زمانہ دراز کے جانورونکی ہڈیونکا مسلم ڈھانچا نکلنا تعجب ہے ورنہ زمین کے اندر بہت مدت کی ہڈیان سلامت نہین رہتی ہین گل گئی بجاتی ہین معلوم وہ کون سے جانور او بکنے پڑے تھے جنکی ہڈیان ابتک نہین سڑین یا کہ زمین کی تاثیر ایسی ہے کہ جس مین اس زمانہ دراز کی ہڈی سلامت ہے **دار الخلافت استنبول** تاریخ ۱۰ مارچ اتفاقی کا اخبار جو ایسے ہی پایہ تخت قسطنطنیہ دولت سلطانی ہمارے پاس آیا اوس مین لکھتے ہین کہ اندنون ممالک محروسہ سلطانی کے ملک چھوٹے ایشیا مین جو گرانی پڑی ہے بہت روپیہ اونکی مدد کیواسطے بھیجا جاتا ہے اور خوب بندوبست ہو رہا ہے حضرت شاہ ایران پناہ کا ایلچی جو بارگاہ سلطانی مین مامور ہے اوس نے شہر قسطنطنیہ کے رہنے والے تجاران ایرانی کو کہا ہے کہ تم سب کو لازم ہے کہ ملک سلطانی کے ایشیا اصغر مین جو قحط پڑا ہے اوسکے چندہ مین شریک کرو اسواسطے سفارتخانہ ایران کے مین تاجران ایران کی مجلس ہونے والی ہے **کشف الاخبار** یہہ خیال کرنا چاہیے کہ حضرت شاہ ایران پناہ اور حضرت سلطان سکندر جاہ قیصر روم کے باہم اسطرح کی دوستی اور محبت ہے کہ ایک حیثیت دوسری حیثیت کی حالت مین شراکت کرتے ہین اور یہہ خبر خواہی پایہ تخت سلطانی کے

اخبار مین لکھی ہے اور بمبئی کے پارسی اخبار والے اپنے بغض اور کینہ دلی اور
حسد قلبی سے سرحد سلطانی اور ایرانی کی ایک ادنی سی بے بنیاد خبر سنکر اپنی
طرف سے کس کس طرح کے جھوٹے اٹکل اور بالکل جھوٹھی خبرین ان دونون شہنشاہون کی
سانحہ لڑائی ہونیکی لکھ رہے ہین بلکہ اخبار جام جمشید کے راقم پارسی صاحب
بہت پیچے اخبارچی نے تاریخ پہلی جولائی کے جام مین لکھا ہے کہ بہت لوگون
کو ایسا خیال ہے کہ لڑائی جاری ہوگئی اور اوسمین بہت سی عبارت دونون
بادشاہو عظیم الشان کے باب مین بہت بے ادبی کی لکھی ہے اور لڑائی کا ہونا
بالکل جھوٹ لکھا ہے دیکھو خاص شہر پایۂ تخت سلطانی کا اخبار جوایب جو آج
میل کے ساتھ آیا ہے اوس مین ایک ذرا سا اشارہ بھی اس لڑائیکا کہ
نہین لکھا ہے کچھ اسطرح حکام بھی نہین ہے کہ جس سے لڑائیکا سبب بھی معلوم
ہو اس صورت مین وہ سب خبر اونکی جھوٹھی ہین اور اسی طرح کل واہیات
خبرین یہہ پارسی اخبارچی صاحب نے لکھی ہین خصوصاً جسوقت اہل اسلام
بادشاہون فلک شان یا نواب صاحبون والا مناقب اور سرداران
اعظم کی خبر یاد کرتا ہے تو یہہ پارسی اخبارچی بہت بے ادبانہ الفاظ تحریر کرتے
ہین حضور شاہ جام صاحب نے تو روم اور ایران کی لڑائی جاری کر دی ایسے
جھوٹے جام کو مٹی کا پیالہ جیسا ہو ٹھیکرا کہنا چاہئے **بنیک سلطانی**
صاحب جوایب حوالہ قلم فرماتے ہین کہ بالفعل بنیک دولت سلطانی
کی ایک شاخ جو بنام بنک الامنیہ کے قایم کی گئی ہے اوسکا سرمایہ ایک کرور
اشرفی کی گئی ہین جسکا دس کروڑ روپیہ ہوتا ہے یہہ بنیک یورپ
مین دویم درجہ کی ہے کیونکہ لندن کی بنیک مین چودہ کرور بیس
لاکھ روپیہ سرمایہ ہے اور اس بنیک سلطانی کی شاخ مین دس کرور
روپیہ اور بنیک فرانس مین ساٹھ سات کرور روپیہ سرمایہ ہے اور
باقی جتنی بنکین فرانس مین ہین وہ کوئی اس درجہ کی نہین ہے +

خدیو مصر کی بارگاہ سلطانی آمد مرقومہ تاریخ

۲۵ ربیع الثانی کا دوسرا اخبار جوایب آیا اوس مین تحریر ہے
آمد خدیو معظم کی تقریب ہے کہ دار الخلافہ استنبول مین خدیو مصر کا جو محل
خاص ہے اوس مین کمال تیاری ہو رہی ہے اور جناب خدیو اعظم کے
خدم و حشم و اسباب از قسم گھوڑے اور گاڑیونکے اکثر پہنچ چکے ہین اس
سے معلوم ہوتا ہے کہ جناب خدیو مصر حضرت ظل سبحانی عالم پناہ کی
شرفیابی ملازمت کیواسطے کہ کمال وفاداری کی عقیدت رکھتے ہین عنقریب
وارد دار الخلافہ ہونیوالے ہین **کشف الاخبار** جناب خدیو مصر
بارادہ شرف اندوزی خاکبوسی آستانہ سلطانی سفر کرکے دار الخلافہ
مین آتے ہین اور یہان ہندوستان کے اخبارون نے کتنے ہی دنون سے
ایسی شہرت کر رکھی ہے کہ خدیو مصر بارادہ سیاحت ہندوستان مصر سے
کلکتہ کو روانہ ہو چکے خدا جانے ایسی خبرین ان حضرات کو کون دیتا ہے کہ
غلط نگاری ظاہر کرواتا ہے وہی مفت کا اخبار لیکے کو کا پسیا ذمت
صاحب تازہ خبرین دیگر اخبار کو بے اعتبار کرتے ہین **شاہ اشٹیر
کی بیگم** اوسی صاحب اخبار جوایب کا بیان ہے کہ بادشاہ اشٹیر
کی بیگم عرصہ قریب مین بارادۂ بیت المقدس متوجہ مصر ہونیوالی ہے
چند روز مصر مین قیام کرکے عازم بیت المقدس ہوگی **امداد
قحط زدگان ایشیای اصغر** اس خبر کو بارہا ہم تحریر کرچکے
ہین کہ ممالک محروسہ دولت عثمانی کے ملک ایشیای اصغر مین قحط ہونے
کے باعث بارگاہ سلطانی سے خوب مدد پہنچی جاتی ہے اس اخبار مین
بھی صاحب جوایب لکھتے ہین کہ واسطے امداد قحط زدون ایشیای خورد کے
الحال بھی باب عالی سلطانی سے اس ہفتہ مین تیرہ لاکھ ۹۵ ہزار ۸ سو
۲۲ قرش جمع ہوئے ہین اور ہفتہ گذشتہ مین ۱۲ لاکھ ۱۱ ہزار ۴ سو
۷۰ قرش جمع ہوکر سینگر روانہ ہوئے تھے اور گورنمنٹ طرابزون جو ایک گورنمنٹ
ممالک سلطانی کی ہے ۲۰ لاکھ قرش اور کلیبول سے ۱۰ ہزار ایک سو
۴۴ قرش اور ولایت بوسنہ ۳ ہزار ۹ سو ۹۰ روپیہ اور وکیل کار
خانہ بروسی کرد نے دس ہزار روپیہ جمع کئے ہین اور ازمیر ایک

لاکھ ... تار روانہ کیا گیا ہے اور ملالینا ہے ایک لاکھ پچاس ہزار رطل تار روانہ ہوا ہے اور اب وکلاء دولت نے حکم کیا ہے کہ چار لاکھ پچاس ہزار رطل تار اور دوسرا روانہ کیا جاوے **مصر** مضمون اخبار روم ہے جس میں یہہ مرقوم ہے کہ مصر میں انگلو اجپشن نام کی ایک بنک انگریزی ہے **بالفعل** جو اوسکی مجلس سالیانہ ہوئی اوس وقت میر مجلس نے سب حال بنک کا بیان کیا تو یہہ بھی ذکر کیا کہ سال گذشتہ میں جب روپیہ کی تنگی بہت ہوئی اوس سبب سے ہمکو ایسا خیال ہوا تھا کہ حالات میں اب بہت خرابی آن پڑیگی اوس صورت میں جو قرض حکومت مصر کے ذمہ ہے اوسکا اور اوسکے سود کا ادا کیونکر کیا جاویگا بہت مشکل گذریگی مگر یہہ شک ہمارا حضرت خدیو مصر کی دانائی اور ناظر المالیہ کی حسن تدبیر سے بالکل رفع ہو گیا کیونکہ تمام روپیہ سود اور حاصل بنک مصر میں موجود ہے تجارت کی رونق سے تنگی مفقود ہے اور یہہ خیال تھا کہ اتنے قرض بھاری سے مصر کو فایدہ حاصل نہوا ہوگا مگر جبکہ یہہ دیکھنے میں آیا کہ اون سترہ کارخانوں شکر سے ایک لاکھ ٹن وزن شکر پیدا ہوئی اور پانچ کارخانے جو بڑے تیار کئے جاتے ہیں جن میں چالیس ہزار ٹن شکر برآمد ہوگی اس سے امید واثق ہے کہ اس قرض سے مصر کو بڑا فایدہ ہوگا اور یہہ بھی یقین کامل ہے کہ مصر کا خزانہ معمور رہیگا

ملک تونس صاحب اخبار [illegible] کا کلام ہے ذکر بہتری انتظام ہے کہ ملک تونس کے وزیر جدید امیر الامرا خیر الدین پاشا انتظام ملکی کے اصلاح حال میں شبانہ روز مستعد کار رہتے ہیں آسودگی رعیت اور آراستگی دار الحکومت کی بہت عمدہ طور سے کوشش کرتے ہیں فی الحال مقام قید خانہ جو ملاحظہ فرمایا تو اوسکو بہ نسبت زمانہ حال کے موافق نپایا اسلئے حکم کیا کہ قید خانہ قدیم کی بطور بہتر ترمیم ہو اور ایک مجلس جدید بنانیکا حکم کیا اوس میں جدا جدا تین حصہ ہونگے ایک حصہ اہل اسلام قید رہینگے اور ایک حصہ قوم نصاریٰ قید ہونگے اور ایک حصہ قوم یہود کیواسطے اور ایک دار الشفا بھی نیا بنانیکا حکم ہوا اور سوا مدارس علوم دینی کے جو زمانہ قدیم سے ہیں ایک نیا مدرسہ علوم دنیوی تعمیر کرنیکو حکم کیا ہے خوشنما اس طرح کی بہتری تمام مملکت اور خاص شہر حکومت میں بہت تاکید سے ہو رہی ہے

ملک خرطوم شہر مذکور سے صاحب اخبار ... کے مکاتبہ نگار نے یہہ خبر بھیجی ہے کہ بالفعل ہمکو بحر الغزال سے جہان دارفور کے کمشنر رہتے ہیں اس طرح کی کیفیت معلوم ہوئی کہ دارفور شہر کے باشندے لوگ مقام فاشر کی طرف جہان اونکا بادشاہ بھاگ گیا ہے چلے جاتے ہیں اس جانیکا سبب جاسوسونکی خبر رسانی سے ایسا معلوم ہوا ہے کہ وہان جاکر لشکر مصری پر حملہ کرنیکے واسطے جاتے ہیں اور کر رہے ہیں اونکی اس شرارت کا حال معلوم ہونے سے دارفور کے کمشنر جناب زبیر بیک نے دلیران لشکر مصر کو حکم تاکید فرمایا ہے کہ یہان سے آگے جاکر سرحدون کی نگہبانی کریں

شاہزادہ نپولین فرانس سے بذریعہ تار برقی دار الخلافہ استنبول میں خبر آئی ہے کہ شاہزادہ نپولین چہارم بیٹے فرزند شہنشاہ فرانس ... کے ساتھ ... [illegible] فرانس نے اپنی بیٹی سے شادی کرنا مقرر کیا ہے

بادشاہ روس کا نیک ارادہ شہر ویانہ پایہ تخت آسٹریہ کے اخبار میں لکھتے ہیں کہ انہیں دنون بادشاہ روس جو لندن کو گئے تھے وہان اونہون نے بطور صداقت اور صاف دلی کے ظاہر کیا کہ میرا خاص ارادہ ایسا ہے کہ سب کے ساتھ صلح اور دوستی سے رہون اور جسوقت بادشاہ آسٹریہ روس کے شہر پایہ تخت پیٹرسبرگ میں گیا تھا اور شاہ روس نے اوسکی ملاقات کیوقت کہا تھا کہ میں سب کے ساتھ صلح سے رہنا بہتر سمجھتا ہوں اور اسی سوجھ سے صلح سے رہنے کا ارادہ آجتک قایم ہے اب اس صورت میں جبکہ روسیہ اور انگلستان اور آسٹریہ کا صلح کے ساتھ رہنے کا ارادہ قایم ہے تو جو کوئی بادشاہ صلح کو توڑیگا وہ سب بادشاہونکا دشمن ہوگا اب صاحب اخبار ویانا حوالہ قلم کرتے ہیں کہ ہم جب اس کلام کا مطلب سمجھتے ہیں تو اوس سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شاہ روس نے صلح توڑنیوالیکا اشارہ بادشاہ جرمن

گیفرو کیا ہے وانس کیطرف ہین **فیاضی** جب جناب والاحضرت
حامی حرمین شریفین نواب محمد کلب علیخان بہادر فرزند دلپذیر دولت
انگلشیہ نے مسند حکومت پر جلوہ دیا ہے کئی مدرسے عربی و فارسی و
انگریزی جدید جاری کر کے علمائے ذوی استعداد کو تعلیم پر مامور
کیا ہے سوا اسکے بہت امور خیر بغرض ترویج شریعت محمدی اجرا
پائے ہین ہزارون روپے نیک کام کے صرف مین آئے ہین فی الحال
سید احمد خان بہادر سی ایس آئی نے جو ایک مدرسہ علیگڑہ
مین قایم کرنا تجویز کیا ہے اور اوس مدرسے کا نام مدرسہ محمدیہ رکھا
تو نواب محتشم الیہ نے علو ہمتی سے دس ہزار روپے بہر تعمیر مکان مدرسہ
دیا اور سو روپیہ ماہوار بہر صرف مدرسہ مقرر کیا اور سند اسکی بمہر
و دستخط عطا ہوئی نقل اوسکی درج ذیل کی گئی +

نقل فرمان واجب الاعلان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ حمد الشاکرین ونصلی علی خیر خلقہ سیدنا ومولانا
وشفیعنا محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

نقل مہر سرکار ابد قرار دام اقبالہ

خادم حضرت ختمی پناہی حامی
حرمین شریفین کلب علیخان بہادر
فرزند دلپذیر دولت ۱۲ ۹
انگلشیہ

در ین ایام فرخندہ فرجام کہ خانصاحب مہربان دوستان سید احمد خان
بہادر سی ایس آئی جج عدالت مقدمات خفیفہ بنارس خواستہ اند
کہ بنای مدرسہ مخاطب بمدرسۃ المحمدیہ در بلدہ علیگڑہ و حوت کول انداختہ
در باب تعلیم و تدریس عامہ خلائق کوششی بکار برند و برای انصرام آن
یکتا مجلس شوری کہ در اصطلاح اہل ہند بکمیٹی شہرت دارد با سوار گردید
و حالا ارباب کمیٹی بخدمت ما برای بذل شفقت و بزرگ ہمت ملتمس گشتہ
از انجا کہ بفضلہ تعالی جلشانہ و عم نوالہ بسبت ما دائما بشیوہ امر خیر مائل
میباشد و امر یکہ در ضمن آن اصلاح جمہور خصوصا رفاہ زمرہ مسلمانان
اہل اسلام و آسایش فرقہ ناجیہ حلقہ بگوشان حضرت خیر الانام
علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام میباشد بدل می پسندیم لہذا
استدعای کمیٹی را منظور ساختہ بسبب عزیمت بالوجہ سرانجام
این صورت مطلق العنان ساختیم کہ دہ ہزار روپیہ نقد برای
بنا ایش و یک صد روپیہ ماہانہ از منافع توشکخانہ بہنگام عزیمت سفر
خجستہ اثر توقف و اندرین باب خطی بسامی خدمت صاحب ایجنٹ
بہادر نیز مرسل فرمودہ ایم دواما برای مصارف آن مقرر کردہ شد
پس ارباب کمیٹی را ملتزم افتاد کہ مواجب توسعہ ترویج و تعلیم علوم دینی
مثل فقہ و تفسیر و حدیث در زبان عربی مطابق مذہب مختار حضرات اہل
سنت والجماعۃ دامت برکاتہم صرف کردہ باشند بلا این عطای ماہانہ اگر
معنی بدہ شستہ بدانند کہ اگر خدا نخواستہ این سلسلہ موقوف گردید آن نیز
مدرف خواہد شد حالا ارباب کمیٹی را لازم کہ این تحریر سجل را بطور سند نزد
خود داشتہ ہموارہ بدعای دولت مشغول و مشعوف مانند و چون ملک نقوش معانی
وطلاب دامن برگزیدہ شعار و نیز مدد [illegible] حضرت حق و حسبۃ آن می
طلبی خدا بصدق دل و جان سعی بلیغ نمودہ باشند کہ ہمین کامت اعظم
والصلوٰۃ والسلام علی خیر المرسلین واخر دعوانا ان الحمد
للہ رب العلمین + مرقوم ششم ربیع الاخر سنہ ۱۲۹۰ ہجری
مطابق بست و سوم ماہ مئی سنہ ۱۸۷۳ عیسوی + کارنامہ

مکان مہتمم کشف الاخبار بمبئی منشی محمد امان علی لکھنوی کاگوگاری محلہ کے ناکے پر